سوال

سابقہ گناہ کی مرتکب لڑکی سے ایک مسلمان کی منگنی

جواب

الحمد للہ.

جب کوئی رشتہ مناسب اور کفو ہو یعنی جس شخص کا دین اوراس کی امانت پسند ہو تو اس سے آپ کو صرف خدشات اور شکوک وشبہات اورگمان جن کی کوئی قدر وقیمت نہیں اور نہ ہی ان پر اعتماد کیا جاسکتا ہے اعتماد کرتے ہوئے شادی میں دیر نہیں کرنی چاہیے اور ایسے خیالات کی طرف متوجہ بھی نہ ہوں ۔

بلکہ اگراس شخص کے اوصاف ایسے ہی ہیں جیسے کہ آپ نے بیان کیے ہیں توپھر آپ اسے قبول کرتے ہوئے اس سے شادی کرلیں اوراس میں کسی بھی قسم کا تردد نہ کریں ۔

اورآپ سے جو کچھ نکاح متعہ ہوچکا ہے اس میں توکوئی شک وشبہ نہیں کہ متعہ کرنا حرام ہے اوریہ منسوخ ہوچکا ہے اوراب اس طریقہ پرشادی کرنا جائز نہیں ، جب آپ کو یہ علم ہوچکا ہے توپھر آپ اپنے کیے پر اللہ تعالی سے معافی مانگیں اوراس سے توبہ واستغفار کرنا ضروری ہے ۔ .

اسلام سوال وجواب

11095